



## سوال

دوسری جماعت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض نمازی نماز کے لئے دیر سے آتے ہیں تو امام راتب کی اقتداء میں پہلی جماعت کے فوت ہونے کی وجہ سے وہ دوسری جماعت کھڑی کر لیتے ہیں۔ اس کے بارے میں اسلام میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کچھ لوگ مسجد میں اس وقت آئیں جب امام نے سلام پھیر دیا ہو۔ اور وہ باجماعت نماز ادا کر لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جب ایک شخص اس وقت مسجد میں آیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیر دیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من یتصدق علی ہذا فتصلی مد (رواہ احمد فی المسند ۳/۴۵)

"کون ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اسے نماز باجماعت پڑھا دے؟"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 469

محدث فتویٰ